7699 ـ نماز جمعہ ترك كرنے كا حكم

سوال

نماز جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی سزا کیا ہے؟ اور اس کے بارہ کونسی احادیث ہیں ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

جن پر نماز جمعہ واجب ہیے ان کیے لیے نماز جمعہ ترك كرنا كبيرہ گناہ ہیے اور جو شخص حقارت كیے ساتھ تين نماز جمعہ ترك كر دےے اس كیے دل پر مہر لگ جاتی اور اسیے غافلین میں سیے لکھ دیا جاتا ہیے.

اس کی دلیل صحیح مسلم کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم بیان کرتے ہیں کہ: ان دونوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر کی لکڑیوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا:

" لوگ نماز جمعہ ترك كرنے سے باز آجائيں، وگرنہ اللہ اللہ تعالی ان كے دلوں پر مہر ثبت كر دے گا، پھر وہ غافلين میں سے ہو جائیں گے"

اور ایك حدیث میں سِر:

" جس نے حقیر سمجھتے ہوئے تین جمعہ چھوڑ دیے اللہ تعالی اس کے دل پر مہر ثبت کر دیتا ہے "

یہ قلبی سزا ہے، جو کہ جسمانی سزا قید و بند یا کوڑے لگانے سے زیادہ سخت ہے، حکمران کو چاہیے کہ وہ بغیر کسی عذر کے نماز جمعہ سے پیچھے رہنے والوں کو سخت قسم کی سزا دے، تا کہ لوگ اس جرم کا ارتکاب نہ کریں۔

اور ہر مسلمان شخص اللہ تعالی کیے فرائض میں سیے کوئی فریضہ ضائع کرتے ہوئے اللہ سیے ڈرنا چاہیئے، کہ وہ اپنے آپ کو اللہ تعالی کئے عقاب اور سزا کئے لیئےتیار کر رہا ہئے۔

مسلمان کو اپنے اوپر اللہ تعالی کے واجب کردہ امور کا خیال کرتے ہوئے اسے بجا لانا چاہیے، تا کہ وہ اللہ تعالی کا اجروثواب حاصل کر سکے، اللہ تعالی جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔



والله اعلم .